

ام مرفیندی اما اور صدری جاعت میلئے کی محطے ہے ہوں؟

فيخ الحديث معزت علامة فتى محمد اشرف قادرى

مُسِلمُ كِتَابِوِى لَاهِورِ

فتوى

فیخ الحدیث معزت علام مفتی محمد اشرف قادری مرازیان شریف ضلع مجرات - پاکتان

بِسُمِ اللهِ اللهِ الْحُمَدُةُ وَنُصَلِّى وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوِيْمِ

اللَّهُمَّ الجَعَل لِي عَوْتُ الصِّدُقِ وَلِي الصَّوَابِ
الرَّ فريقين (امام ومقترى) محد مين موجود بهوں تو دونوں كے لئے
اِتامت ميں ''حَیَّ عَلَى الصَّلُوة'' یا ''قَدُ قَامَتِ الصَّلُوة'' كے الفاظ پر
کھڑے ہوتا مسنون اور شروع ا قامت ميں کھڑے ہونا خلاف سنت ہے۔
مُشَدِ بِرَاز ُ مُجْمَ كِيرِ طِبرانی 'سنن كِير بِيرِقی ' مُجَمَّ الزوائد' كُنزُ الحُمال اور جامع صغير مُستَدِ برزاز مُجْمَ كير طبرانی 'سنن كِير بِيرِقی ' مُجَمَّ الزوائد' كُنزُ الحُمال اور جامع صغير مسيوطئ حديث كى ان تمام كتابوں ميں بسند حسن سيّدنا عبدالله بن الى اوفى صحالى صفير رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے فرماتے ہيں :

صديث كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ ترجمه : "بالل جب اقامت مين تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ بِلاَلَ" "قَدْ قَامَتِ الصَّلُوةُ" كَمْ كَلْتَ تُو

إشتفتاء

شوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و
مفتیانِ شرع مبین اس مسئلہ میں کہ
امام و مقتدی حضرات کو اقامت
کھڑے ہو کرسنی چاہئے یا بیٹھ کر؟
--- احادیث مبارکہ کی روشنی میں
جواب دیجئے۔

یبی سنت مرفوعه حضرت امام حسین و حضرت انس بن ما لک حضرت عطا و حضرت امام حسن بهری وغیرهم متعدد صحابهٔ کرام تابعین عظام رضی الله تعالی عنهم کے عمل یا ارشاد سے بھی اسنن الکبیر بیبی اور محدث بیبرامام حافظ ابو بکر بن ابی شیبهٔ تابعی بیبرامام ابرا بیم خفی سے روایت فرماتے ہیں کہ! حدیث: کَانَ إِذَا قَالَ الْمُوَذِّنُ حَیَّ ترجمہ: "جب موء زن (اقامت علی الصّلوة قامَ" میں) حَیَّ عَلَی الصَّلوة کبتا تو آپ (مصنف این ابی شیبہ جام 8 میروت) اُنھی کھڑے ہوئے۔"

اور اگر مقتدی معجد بین ہوں اور امام اپنے جمرے بین اور اقامت شروع ہو جائے تو اس صورت میں مقتدیوں کو اُس وقت کھڑے ہونا چاہئے جب کہ امام مسلی کی طرف آتا ہوا نظر آئے اور اس سے قبل بالکل کھڑے نہ ہوں 'چاہے ساری اقامت ختم ہو جائے۔ چنا نچے سیجین کی حدیث میں مخضراً اور بیعتی وغیرہ کی احادیث میں مفصلاً مذکور ہے کہ اقامت شروع ہوئی اور صحابۂ کرام کھڑے ہو گئے۔ اتنے میں جناب رَسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم تشریف لے آئے تو صحابہ کو کھڑے دکھے کر ارشاد فر مایا:

مدیث: إِذَا اقِیْمَتِ الصَّلُوةُ فَلَا ترجمہ: جب اقامت کبی جائے تو اس تَقُومُوا حَتْی تَرَوُیٰی فَلْ خَوَجُتُ وقت تک مت کورے ہوا کرو جب تک اِلْیَکُمْ۔'' اِلْیکُمْ۔''

اس شروع ا قامت میں کھڑے ہو جانے کو حدیث پاک میں 'نسُمُو د

قَلْ قَامَتِ الصَّلَوةُ نَهَضَ فَكَبُرًا " رسول الله صلى الله عليه وسلم أَثُم كُورُ _ (الله اكبر" (الله اكبر" من ۵ من ۱۳ من الله اكبر" من ۵ من ۱۳ من ۱۳

اکابر علمائے دیو بند میں سے مولانا اشرف علی صاحب تھانوی اور ان کے خلیفہ مفتی ظفر احمد عثانی اس حدیث کو اپنی کتاب ''اعلاءُ اسنن جسم ص ۳۲۷ مطبوعہ کراچی'' میں مجمع الزوائد سے نقل کرتے اور اسے معتبر ومتند شلیم کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

حدیث ''حَسَنُ الْإِسْنَادِ.'' ترجمہ: اُس حدیث کی سند صن ہے۔ نیز بخاری ومسلم کے اُستاذ الاساتذہ وشیخ الثیوخ محدی بیرامام عبدالرزاق بن حام اصنعانی محدث الیمن اپنی سند کے ساتھ تخ تی فرماتے ہیں۔

(مسنف عبدارزاق ج اص ۲ ۵۰ ملع بيروت) اس وقت كھڑے ہونا۔"

چنانچہ حافظ ابو بکر ابن ابی شیبہ اور اہام احمد بن حسین البیطی اپلی مضبوط سندوں کے ساتھ روایت کرتے ہیں۔

حدیث: عَنْ آبِیُ خَالِدِ الْوَالِبِی قَالَ ترجمہ: ابوخالد الوالِبی (تابعی) کہتے ہیں خَرَجَ عَلِیَ " وَقَدْ اُفِیْمَتِ الصَّلُوةُ کہ حضرت علی نماز پڑھائے مجد میں وَهُوَ قِیَام " یَسْطُرُونَهٔ فَقَالَ مَالِی تشریف لائے جَبَد نماز کے لئے اُراکُمُ سَامِلِیْنَ. " اقامت ہو چکی تقی اور مقتری آپ کے اُراکُمُ سَامِلِیْنَ. "

(اسن الكير للبيعى ج ٢ مع بيروت مسنف انظار ميس كفر بي تقد آپ نے اين الى شيد ج اس ٢ مع بيروت عبدالزاق (خفا ہوتے ہوئے) فرمايا كيا ہوا كه ميس

ج ص ١٠٠٥ طبع يروت) تم كوتن كر كفر ب بوئ و مكيدر با بول-"

یکی مذہب امام اعظم ابوحنیفہ اور آپ کے جلیل شاگر دوں امام ابو یوسف و امام محمد رضی اللہ تعالی عنهم کا بھی ہے جو کہ مذہب مہذب حنی کی بے شار کتب فقہ و فقاوی میں موجود ہے جو دیکھنا جا ہے اصل کتابوں میں دیکھ سکتا ہے۔

ایک اعتراض اور اس کاجواب

بعض لوگ صفیل درست کرنے کا بہانہ لگا کر آغاز اقامت میں تن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اگر اقامت بیٹے کرسنیں توصفیل درست کرنے کی اہم سنت کب ادا کریں؟ اُن کی خدمت میں جواباً عرض کیا جائے کہ صحیحین وغیرہ کی احادیث مرفوعہ نیز خلفاء راشدین کے عمل سے صاف ظاہر

یاضمُود" کہا گیا ہے جس کا مطلب ہے: "نشروع اقامت میں امام کے انظار میں مقتدیوں کا تن کر کھڑے ہو رہنا۔" جو کہ خلاف سنت اور مکروہ ہے مصنف امام عبدالرزاق و امام ابن ابی شیبہ وغیرہ میں متعدد سندوں کے ساتھ منقول ہے۔ جود کھنا چاہے متذکرہ بالاکتب کی طرف رجوع کرے۔

امام محمد عبدالرزاق حضرت معاویه بن قره (تابعی) رضی الله تعالی عنه سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فر مایا:

صدیث: کَانُوُا یَکُرَهُوْنَ اَنْ یَنْهَضَ ترجمہ: (صحابہ و تابعین) اسے مکروہ الرَّجُلُ اِلَی الصَّلُوةِ حِیْنَ یَاخُذُ جانے تھے کہ نماز میں' مودن کے الرَّجُلُ اِلَی الصَّلُوةِ حِیْنَ یَاخُذُ جانے تھے کہ نماز میں' مودن کے المُمُوَدِّن فِی اِقَامَتِه'' المُمُوَدِّن فِی اِقَامَتِه''

(مصنف عبرالرزاق ج عن المهم طبع ميروت) جو-"

یمی امام عبدالرزاق امام المحدثین این جرح سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ:

ترجمہ: میں نے حطرت عطا تا بعی رضی
اللہ تعالی عند سے پوچھا کہ لوگ کہتے
ہیں جب مؤذن 'فَقَدُ قَامَتِ الصَّلوةُ''
کہنے گے تو لوگوں کو اس وقت کھڑے
ہونا چاہئے۔ کیا یہ بات درست ہے؟
تو آپ نے فرمایا ہاں! درست ہے۔''

صديث : قُلْتُ لِعَطَاءِ آنَّهُ يُقَالُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدُ قَامَتِ الصَّلُوةُ فَلَيْقُمِ النَّاسُ حِيْنَئِذٍ ؟ قَالَ نَعَمُ _'' فَلَيْقُمِ النَّاسُ حِيْنَئِذٍ ؟ قَالَ نَعَمُ _''

ہے کہ بیسب صالحین آخرا قامت میں صغیل درست کرنے کا اہتمام فرماتے تھے پھر جب صفیں درست ہولیتیں تو ''اللہ اکبر'' کہہ کر نماز شروع فرماتے ہے بات متعدد احادیث سے دکھائی جا سکتی ہے۔ البدا اتباع مُنت کا تقاضا یہی ہے كه اقامت بيشركر بى سى جائ اور امام ومقترى ايك ساتھ "حَيَّ عَلَى الصَّلْوةُ" يا "قَدْ قَامَتِ الصَّلْوةُ" يركر عرب موجاكين كرمفين درست كى جائیں تاکہ صفیں درست کرنے کی اُہم سُنت بھی سُنّتِ بوی وسُنّتِ خُلفاء راشدین کے مطابق انجام یائے اور جب صفیں درست ہولیں تو امام "الله اكبو" كهدكر نمازكا آغازكرے تاكدسب كام فتت كے مطابق بورے موں اور اگر لوگ مجد میں آتے ہی ترتیب وار اس طرح بیٹھتے جا کیں کہ کھڑا ہونے کے وقت صفول کوسیدھا کرنے میں در ہی نہ لگے تو اس میں اور بھی آسانی ہے اور کی سنت یا مُتحب کا ترک بھی نہیں ہوتا۔ عجلت میں یہ چند سطور سیر وقلم کر دی ہیں۔ وقت فرصت میں اس مسللہ كو مزيد مدلل ومفصل طور يربيان كيا جاسكتا ب- الله تعالى اع حبيب اكرم صلی الله علیه وسلم کے وسیلة جلیلہ سے ہم سب کو صحیح معنیٰ میں انباع سُنّت کی لُو أَنْ عَطَا فَرِمَا عَدا مَا بِين فقط وَاللهُ تَعَالَى بِالصَّوَابِ أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ الْاكْرَمُ - صَلَى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الِهِ وَصَحْبِهِ وَجِزْبِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ۔

